نظریہ کہنا، خود لفظ نظریہ کی توہین ہے۔ وجہ یہ کہ سیکولرزم کا عملی زندگی میں مطلب یہ ہے کہ: ''تم آزاد ہو، جو چاہو سو کرو۔ ان مادی وسائل اختیارات کو جس طرح چاہو سو برتو، کوئی روک رکاوٹ نہیں''۔

ڈاکٹر شاہد فرہاد نے اس کتاب میں، دین اور اخلاق، انسانی تہذیب اور تمدن کو چیلنج کرنے والے اس وحشی نظریے کو سمجھنے، پرکھنے اور عام فہم زبان میں پیش کرنے کی مؤثر اور کامیاب کوشش کی ہے۔

موضوعات کے پھیلاؤ اور نظائر کے انبار سے اَٹے اس موضوع کو اختصار اور صحت کے ساتھ پیش کرنا ایک مشکل کام تھا جسے بڑی خوبی سے انجام دیا گیا ہے، اور سیکولرزم کا حقیقی چہرہ اور اس کے طریقِ واردات کو وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ (س م خ)

تعارف کتب

◉ **شہید پاکستان، تذکرہ مطیع الرحمٰن نظامی**، مرتبہ: عباس اختر اعوان، ناشر: اذان سحر پبلی کیشنز، منصورہ ملتان روڈ لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۴۷۰۸۰۲۴۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔ بنگلہ دیش جماعت اسلامی کے امیر جناب مطیع الرحمٰن نظامی کو جھوٹے مقدمے، جعلی عدالت اور انصاف کے قتل کے ذریعے پھانسی دی گئی۔ جناب نظامی کی شہادت کے بعد پاکستان کے مختلف اخبارات میں جو کالم شائع ہوئے، انھیں اس مجموعے میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کالموں میں دردِ دل کی کسک اور قومی بے حسی کا ماتم ہے۔

◉ **کیا موت اصل زندگی کا آغاز ہے**، ڈاکٹر امیر فیاض پیر خیل، ناشر: گاؤں قمبر تحصیل سیدو شریف، ضلع سوات۔ فون: ۰۳۴۶-۹۲۷۹۲۳۹۔ صفحات: ۳۲۲۔ قیمت درج نہیں۔ مصنف کا تعلق سوات کے ایک علمی اور تصوف سے وابستہ خاندان سے ہے۔ جنھوں نے اقامتِ دین کے قافلے سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اپنے علم و فکر اور تعلقات کی پوری دنیا کو خدمتِ دین سے منسوب کر دیا ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے کتاب کے موضوع سے متعلق اپنے حاصل مطالعہ کو واقعات اور مباحث کی شکل میں پیش کیا ہے۔

◉ **مجلہ الصراط**، سوات: مدیر اعلیٰ: مولانا صاحب احمد میدانی، مدیر: محمد صدیق سواتی، ناشر: جامعہ صراط الجنۃ بلوگرام، سوات۔ فون: ۰۳۰۶-۸۳۰۴۵۰۰۔ [خیبر پختونخوا اور متصل علاقوں پر اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایت ہے کہ یہاں دینی تعلیم کی طلب اور دینی تعلیم کے مواقع پاکستان کے دوسرے علاقوں کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ پھر یہ کہ درس و تربیت سے ایک قدم آگے بڑھ کر دینی صحافت اور تحریر و تحقیق کا ذوق بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی ایک تازہ مثال مجلہ الصراط کا یہ پہلا شمارہ ہے، جو حُسنِ ترتیب کے ساتھ شُستہ اُردو میں شائع ہوا۔ اللہ کرے یہ باقاعدگی سے شائع ہو اور نوجوان اہلِ قلم کی تربیت کا گہوارہ ثابت ہو۔]